سنگاپور، انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ اور میانمار (برما) کی لجنہ اماء اللہ کی نیشنل مجالس عاملہ کی ممبرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اجتماعی میٹنگ

پروگرام کے مطابق پانچ بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ''مسجد طٰہٰ'' تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا اور نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ملائشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اجتماعی میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں تھائی لینڈ اور میانمار (برما) سے نیشنل مجالس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی آنے والی ممبرات بھی شامل ہوئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور نے ان پانچوں ممالک سے ان کی لجنہ اور ناصرات کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان ممالک کی لجنہ سے بیعت کرنے والی خواتین کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ ہر ملک میں نومبایعات کی تعداد کیا ہے اور کیا وہ سب آپ کے رابطہ میں ہیں اور آپ کا ان کے ساتھ تعلق قائم ہے۔

اس پر صدر صاحبہ لجنہ انڈونیشیا نے بتایا کہ ہماری نومبایعات کی تعداد 94 ہے اور ہمارا ان کے ساتھ رابطہ ہے اور ان کو ہم نظام کا حصہ بنا رہے ہیں۔ صدر صاحبہ ملائشیا نے بتایا کہ گزشتہ سالوں کی نومبایعات کی تعداد 19 ہے اور ہم رابطہ رکھتے ہیں۔ صدر صاحبہ سنگاپور نے بتایا کہ گزشتہ سالوں کی نومبایعات کی تعداد 5 ہے اور سبھی رابطہ میں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ لجنہ کی تمام سیکرٹریان اور عہدیداران اپنا لجنہ کا کانسٹی ٹیوشن پڑھیں۔ ہر سیکرٹری کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اُس کے شعبہ کے کیا کیا کام ہیں۔ اُس کی کیا ذمہ داری ہے، کیا فرائض ہیں، ہر ایک سیکرٹری اور عہدیدار کانسٹی ٹیوشن کے مطابق اپنی ذمہ داری ادا کرے۔

ممبرات کے سوالات کے جوابات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے لجنہ کی ان عہدیداران نے بعض مختلف سوالات پوچھے۔

۞...... **ایک سوال یہ تھا کہ کیا 16 سال کی عمر کے کسی فرد کی بیعت لی جاسکتی ہے؟** اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ 16 سال کی عمر کی بچی کی بیعت ابھی نہ لیں کیونکہ وہ Dependant ہے۔ آزادانہ فیصلہ کرنے کی ابھی مجاز نہیں ہے۔ تاہم اس سے رابطہ رکھا جاسکتا ہے بلکہ رابطہ قائم رہنا چاہئے۔ جب وہ کم از کم اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچے اور Mature ہو اور ملکی قانون کے مطابق اپنا فیصلہ کرنے میں خودمختار ہو اور جو مشکلات پیش آسکتی ہیں انہیں برداشت کرسکے تو پھر بیعت لی جاسکتی ہے۔

۞...... اس سوال کے جواب پر کہ **ناصرات کے اجلاس میں عہد کون دہرائے گا؟** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر نیشنل صدر لجنہ موجود ہے تو وہ یہ عہد دہرائے گی، اگر وہ موجود نہیں ہے تو پھر لوکل صدر لجنہ عہد دہرائے گی۔ اگر لوکل صدر لجنہ بھی موجود نہیں تو پھر سیکرٹری ناصرات عہد دہرائے گی۔

۞...... ایک سوال یہ کیا گیا کہ **کیا ہم غیر احمدیوں کے مذہبی پروگراموں میں شامل ہوسکتے ہیں، مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کا پروگرام ہے۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہوسکتے ہیں۔ اگر ہمیں ان کی طرف سے ان کے کسی پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت موصول ہوتی ہے اور جو پروگرام ہو رہا ہے وہ کسی بدعت کی صورت میں ہے تو پھر ہم اس میں شامل نہیں ہوں گے۔ تاہم اگر ہم ان کے کسی مذہبی پروگرام میں پہلے سے ہی موجود ہیں اور وہاں کھانا وغیرہ دیا جا رہا ہے تو ہم کھانا بھی کھا سکتے ہیں، تلاوتِ قرآن کریم کا پروگرام ہے تو اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس طرح ہم ان کو بتا رہے ہوں گے کہ ہمارا بھی یہی قرآن ہے جس کی ہم ہر روز تلاوت کرتے ہیں۔

۞...... **حضور انور نے فرمایا: لجنہ اماء اللہ کو بھی سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کرنے چاہئیں اور ان میں غیر احمدیوں کو بلانا چاہئے۔**

حضور انور نے فرمایا: اگر آپ ان کے کسی پروگرام میں مدعو ہیں اور آپ سے درخواست کی گئی ہے کہ کچھ کہیں یا کوئی نظم پڑھیں تو آپ کو نعتیہ نظم مثلاً '' علیک الصلوٰۃ، علیک السلام'' وغیرہ پڑھنی چاہئے۔

۞...... **اس سوال کے جواب میں** کہ کیا ہم اپنے بچوں کو **غیر احمدی اساتذہ کے پاس قرآن کریم پڑھنے کے لئے بھجوا سکتی ہیں؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن صرف ایک صورت ایسی ہے کہ آپ کا گھر اپنی مسجد سے بہت دُور کے فاصلہ پر ہے اور یہ انتہائی ایسی مجبوری ہے کہ اتنے فاصلہ سے بچے کو روزانہ مسجد بھجوایا نہیں جاسکتا تو پھر ایسی خاص حالت میں اجازت دی جاسکتی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ آپ مکمل طور پر اس بات پر نظر رکھیں گی کہ غیر احمدی پڑھانے والا، کسی لحاظ سے بھی اپنے عقیدہ، خیالات کا اثر بچے پر تو نہیں ڈال رہا اور بچے اس کے خیالات کے حامی تو نہیں بن رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں نے اپنے کسی گزشتہ خطبہ جمعہ میں تمام مبلغین اور مربیان کو ہدایت کی تھی کہ وہ بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں اور باقاعدہ کلاسز کا اہتمام کریں تا کہ بچے کسی غیر احمدی کے پاس نہ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کو بھی ایسے پروگرام کرنے چاہئیں جن میں وہ قرآن کریم پڑھائیں، سکھائیں۔ اور ایسے پروگرام ہوں کہ کسی بچہ کو بھی قرآن کریم سیکھنے کے لئے کسی غیر احمدی کے پاس جانے کی کوئی مجبوری نہ رہے۔

۞...... **ایک ممبر نے یہ سوال کیا کہ کیا قرآن کریم پڑھتے ہوئے تجوید کی طرف بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب آپ عربی الفاظ کا صحیح تلفظ اس حد تک ادا کر رہی ہیں کہ ان الفاظ کے معانی تبدیل نہیں ہوتے تو پھر یہ قرآن کریم کی اچھی تلاوت ہے۔

۞...... **اس سوال کے جواب میں کہ اگر والدین ماں اور باپ دونوں کام کر رہے ہیں اور دونوں کی آمد ہو تو پھر بچوں کی طرف سے چندہ کون ادا کرے گا؟**

حضور انور نے فرمایا: خاوند ادا کرے گا۔ قرآن کریم میں یہی تعلیم بیان ہوئی ہے اور گھر کی دیکھ بھال اور بچوں کے اخراجات وغیرہ کی ذمہ داری مرد پر ہے، مرد کو قوّام بنایا گیا ہے۔ مرد کی اپنی بیوی کی جائیداد اور دولت پر نظر نہیں ہونی چاہئے۔ اگر مرد کے پاس کوئی کام نہیں ہے، وہ فارغ بیٹھا ہے تو تب بھی بیوی کو زبردستی مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ گھر کے اخراجات اٹھائے۔ ہاں باہمی رضامندی سے بیوی گھر کی ضروریات پوری کرسکتی ہے۔

۞...... **ایک سوال یہ کیا گیا کہ نومبایعین کے لئے تین سال کا عرصہ رکھا گیا ہے۔ اگر یہ تین سال گزرنے پر بھی کسی کی کوئی خاص پراگرس نہ ہو تو ہمیں ہدایت ہے کہ اس کو مزید ایک سال کے لئے نومبایع رکھو۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جب کسی نے ایک دفعہ بیعت کرلی ہے تو اس کو احمدی ہی کہا جاتا ہے۔ اس کو نومبایع کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک صرف انتظامی اصطلاح ہے، جو انتظامی امور کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس تین سالہ پیریڈ میں ایک سال کے اضافہ کی ضرورت نہیں ہے اور کوئی ہدایت میری طرف سے نہیں ہے۔

۞...... **اس سوال کے جواب میں کہ اگر کوئی ازخود بیعت کرنے کے لئے کہے تو کیا اس کی بیعت لے لی جائے؟**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آجکل بعض لوگ انٹرنیٹ، MTA کے ذریعہ جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کرتے ہیں اور جب وہ اپنی تحقیق کرنے کے بعد مطمئن ہوتے ہیں تو پھر بیعت کے لئے کہتے ہیں۔ جماعتی طور پر بھی اس کا جائزہ لیا جاتا ہے اور پھر ان کی بیعت قبول کی جاتی ہے۔

۞...... لجنہ کی ایک عہدیدار نے سوال کیا کہ **اگر مربی سلسلہ کے ذریعہ کسی خاتون کی بیعت ہو اور لجنہ کو بیعت کے بعد ہی اس کا علم ہو تو کیا ہم اس بیعت کو قبول کرلیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر جماعتی نظام کسی کی بیعت کو قبول کرلیتا ہے تو پھر لجنہ کو بھی اس کے مطابق ہی کرنا چاہئے۔

۞...... ایک سوال یہ کیا گیا کہ کیا ہم اُس احمدی خاتون سے چندہ وصول کرسکتے ہیں جو کسی غیر احمدی شخص سے شادی کرلے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کسی بھی احمدی خاتون کو غیر احمدی شخص سے شادی کی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ جب کوئی احمدی خاتون غیر احمدی شخص سے شادی کرے گی تو اپنے خاوند کے طریق پر چلے گی اور اُسی کو Follow کرے گی۔ اس لئے غیر احمدی شخص سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اگر کوئی احمدی خاتون ایسا کرتی ہے تو پھر اُس سے چندہ نہیں لیا جائے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ **احمدی مردوں کو بھی احمدی عورتوں سے شادی کرنی چاہئے لیکن اگر کوئی شخص کسی غیر احمدی خاتون سے شادی کرنا چاہتا ہے تو پھر اُس کے لئے ضروری ہے کہ اس کی باقاعدہ مرکز سے اجازت لے۔**

۞...... **ایک سوال یہ کیا گیا کہ اگر باپ احمدی ہے اور ماں غیر احمدی ہے تو کیا بچے احمدی تصور کئے جائیں گے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بچے احمدی ہی تصور ہوں گے کیونکہ بچے باپ کو Follow کریں گے، باپ کے تابع ہوں گے۔ اگر بچے ماں کے پاس ہیں اور ماں کے زیر سایہ پرورش پا رہے ہیں تو پھر بالغ ہونے کے بعد ان سے پوچھا جائے گا کہ وہ باپ کے ساتھ ہیں یا ماں کے ساتھ ہیں۔ اگر وہ کہیں کہ باپ کے ساتھ ہیں تو پھر ان سے بیعت لی جائے گی۔ آجکل MTA کے ذریعہ انٹرنیشنل بیعت کا نظام بھی ہے۔ بچے اس بیعت میں شامل ہوسکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا اگر ماں اور باپ دونوں احمدی ہیں اور بچے پیدائشی احمدی ہیں تو پھر انہیں دوبارہ بیعت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ حضور انور نے فرمایا جب ایک خلیفہ کی وفات ہوجاتی ہے تو پھر ہر شخص کو نئے آنے والے خلیفہ کی بیعت کرنی پڑتی ہے۔

۞...... اس سوال کے جواب میں کہ **کیا ایک احمدی عمرہ اور حج کے لئے غیر احمدی گروپ میں شامل ہوسکتا ہے؟** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شامل ہوسکتا ہے لیکن اپنی

علیحدہ نماز پڑھے گا۔ کیونکہ اس گروپ کے غیر احمدی امام نے اس زمانے کے امام کو قبول نہیں کیا۔ اس لئے اس امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جاسکتی۔

۞...... ایک سوال یہ کیا گیا کہ **کیا ایک شخص جو رمضان میں روزے نہیں رکھ سکا وہ فدیہ بھی دیتا ہے اور پھر بعد میں روزے بھی رکھے گا؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاتون رمضان میں روزے نہیں رکھ سکی یا اُس کے کچھ روزے رہ گئے ہیں تو وہ فدیہ بھی دیتی ہے اور بعد میں توفیق ملنے پر روزے بھی رکھتی ہے۔ لیکن ایسی خاتون جو حاملہ ہے یا مُرضعہ ہے (یعنی بچے کو دودھ پلا رہی ہے) تو وہ صرف فدیہ ہی دے گی کیونکہ وہ قریباً اڑہائی سال تک روزے نہیں رکھ سکے گی۔

۞...... ایک سوال یہ کیا گیا کہ **کیا ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی صدر حلقہ منتخب ہوسکتی ہے؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایسی عورت جو پردہ نہیں کرتی صدر حلقہ منتخب نہیں ہوسکتی۔ حضور انور نے فرمایا: جو بھی خواتین جماعتی عہدیدار ہیں ان کا معیار اور کردار اعلیٰ اور مثالی ہونا چاہئے وہ دوسری خواتین کے لئے ایک نمونہ ہوں۔

۞...... ایک سوال یہ کیا گیا کہ **کیا خواتین Abaya یعنی ایسا لمبا کھلا گاؤن پہن سکتی ہیں جس پر چمکدار چیزیں لگی** ہوں جو دوسروں کو متوجہ کرتی ہوں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جو پردہ ہے وہ پردہ ہی رہنا چاہئے یعنی ایسا لباس نہ ہو کہ دوسروں کو اپنی طرف متوجہ کرے۔ سادہ لباس ہونا چاہئے۔ پردہ کی خاطر جو گاؤن استعمال کیا جارہا ہے وہ بھی Attractive نہیں ہونا چاہئے۔ اصل چیز نیّت ہے اور وہ پردہ کی ہی نیّت ہونی چاہئے نہ کہ کسی دکھاوے اور خوبصورتی کی۔

۞...... ایک سوال یہ کیا گیا کہ اگر لجنہ کی طرف سے کوئی Co-operative Scheme شروع ہو تو کیا مرد احباب کو اُس میں حصہ لینے کی اجازت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اجازت نہیں ہے۔ ہاں اگر یہ پروگرام جماعت کی طرف سے ہو تو پھر ہر کوئی شامل ہوسکتا ہے۔

مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ لجنہ اماء اللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بج کر 40 منٹ تک جاری رہی۔